(۳) بجواب نوازشنامہ یہ عاجزانہ گذارش ہے کہ اشاعۃ السنہ بلکہ گذشتہ خصوصاً جلد اول و دوم بھی متعرض مسائل مذہب جناب سے خالی نہیں اور ضمیمجات اشاعۃ السنہ اصل رسالہ سے علیحدہ قیمتاً نہیں مل سکتی ہاں بلاقیمت ہدیہ چاہیں تو حاضر ہیں شرح قیمت رسالہ و ضمیمہ جواب سابق میں معروض خدمت ہو چکی ہے اور بذریعہ اخبار بشیر قیصر ملاحظہ سامی سے گذر رہی ہے - یہہ جواب بذریعہ ایک رجسٹرڈ کارڈ مورخہ ۲۶ مئی سنہ ۱۸۸۸ء بھی گذارش خدمت ہوا ہے جسکا آجتک ہمکو کوئی جواب نہیں ملا - اس سے معلوم ہوتا ہے کہ آپکا دو دفعہ بذریعہ اخبار رسالہ طلب فرمانا محض حیلہ و بہانہ ہے - حقیقت میں آپکو نہ رسالہ دیکھنا منظور ہے نہ اسکا جواب دینا مد نظر ہے - ورنہ طلب رسالہ میں توسط اخبار کیا ضرورت ہے اور طلب میں چھ چھ مہینہ کے توقف کے کیا معنی - جوابات جواب جناب تمام ہوئے اب ایک ناصحانہ التماس میں کردوں -

ناصحانہ التماس

آپکی سالقہ و حالیہ تحریرات اور ہماری طرف سے آپکے جوابات قطعی طور پر فیصلہ کرتے ہیں کہ ہماری آپکی بحث و گفتگو بے جوڑ ہے اور ہم میں آپ میں وہ نسبت و مناسبت (جو مناظرین میں ہونی چاہئے) ہرگز نہیں ہے ہم خطاب جناب کے لائق نہیں یا آپ ہمارے . . . . کیونکہ ہمارے دلائل و استنباطات (جنسے آپکے مناظرہ کا مجادلہ ہونا ثابت ہوتا ہے اور آپکے اعتراضات کا نافہمی پر مبنی ہونا ثابت ہوتا ہے) صحیح ہیں تو ہمکو

لایق و مناسب نہین کہ آپکے بحث و خطاب مین اپنی اوقات ضایع کرین۔ اس صورت مین ہم آپکے نہایت ممنون احسان ہونگے اگر آپ ہمکو بحث سے معاف فرمائینگے۔ اور اگر آپ ایسے ہی مناظرہ کے (جو در حقیقت مجادلہ ہے) شایق ہین تو آپکے شوق پورا کرنیکے لئے آپکے پرانے دوست شیخ محی الدین صاحب کافی ہین۔ آپ جو چاہین انکے مقابلہ مین لکہین وہ اسکا جواب دینے کو مستعد ہین اور یہی وعدہ کرچکے ہین آپکی کتاب تبصرۃ المجتہدین کا جواب انہون نے اسوقت تک اسلئے نہین لکہا کہ ایک اور نوجوان مولوی صاحب بنارس مین اسکا جواب لکہنے کو مستعد ہین اور سنا گیا ہے کہ اب وہ اسکا جواب لکہہ رہے ہین۔ وہ جواب آپنے کافی نہ سمجہا یا شیخصاحب موصوف کو حسب دلخواہ معلوم نہوا تو وہ خود بہی اسکا جواب لکہینگے۔

اور اگر ہمارے دلائل و استنباطات صحیح نہین۔ غلط ہین تو پہر آپکو لایق نہین کہ ایسے غلط فہمون کے خطاب و جواب سے اپنی قیمتی اوقات کا خون کرین۔

ہان ایک صورت ہے جس سے ہمارا آپکا مباحثہ جایز و مباح ہوسکتا ہے وہ یہہ ہے کہ آپ اپنی سابق بدگوئیون بے تہذیبیون بے انصافیون اور داب مناظرہ سے مخالفتون کا اعتراف کرکے انسے تائب ہون۔ اور آیندہ دایرہ تہذیب و انصاف سے قدم باہر نرکہین اور اپنی تحریرات مین جو علمی بات درج کرین وہ کسی اہل علم معقول و منقول کو دکہالیا کرین۔ اور زاید باتونکے ذکر سے قلم کو روکین۔ اور جب بحث شروع کرین ترتیب سے کرین پہلے

اور اس ایک مسئلہ کا ثبوت دین جسکا ثبوت ہم اشاعۃ السنہ نمبر ۱۱ جلد ۶ مین بصفحہ ۳۴۲ لغایت کر چکے مین ۔ اسکے فیصلہ ہونیکے بعد دوسرے مسئلہ مین بحث کر رہین اسکے بعد تیسرے مسئلہ مین یہی مسائل کو یکبارگی نہ چھیڑدین یہہ صورت آپسے ناممکن اور آپکے حوصلہ و اختیار سے باہر ہو تو ہماری طرف سے سلام ہے ۔ وہو آخر الکلام

ایڈیٹر مشیر قیصری سے قطع کلام

آپنے اشتہار ایک ہزار کے جواب الجواب مین اپنے پرچہ نمبر ۲۲ جلد ۸ مطبوعہ ۲۷ مئی ۱۸۸۴ مین فرمایا کہ وہ الفاظ جنکو ہمنے ایک فہرست دشنام مین درج کیا ہے گالیان نہین بلکہ عین تہذیب اور فصحا کا محاورہ ہیں جسکو گو یا انہون نے ہمکو اجازت دی ہے کہ ہم بھی انکو ان الفاظ ابلہ شہر ۔ کافر ۔ جاہل ۔ شریر ۔ مفسد ۔ ملعون ۔ وغیرہ سے یاد کیا کرین اور آپسمین ہمکو لڑین کیونکہم انکو صاف جتا چکے تہے کہ اگر آپ ان الفاظ کو گالیان نہین سمجہتے تو ہمکو بھی حق ہے انکے استعمال کی اجازت دینا انکی شان بلکہ انکے برابر آپکو حق ہے اس بات کے جتا دینے سے انکا ان الفاظ کو گالیان نہ کہنا مین اپنے حق مین انکے استعمال کی ہمکو اجازت دینا ہے ۔ چونکہ ہمارا یہ شیوہ نہین ہے ۔ اور ہمنے کبہی کسیکو اپنی تحریرات مین اس قسم کے الفاظ سے مخاطب نہین کیا اور نہ ہم مناسب سمجہتے ہین کہ ایسے شخص سے جو گالیونکو فخر سمجہتا ہو اور اپنی آبرو اور مقابلہ بالمثل کی پروا نہین رکہتا قطع کلام اور دو نوکرون سے سلام کرین اور آئندہ کبہی کسی امر مین اسکو مخاطب نہ بناوین ۔ سابقا ہمارا انسے مقابلہ بالمثل کی اجازت چاہنا صرف تہدید تہا اس خیال سے کہ وہ پاس اپنی عزت اور بخوف مقابلہ بالمثل دشنام دہی سے باز آئینگے ۔ اس تہدید نے اونمین کچہہ اثر نکیا اور اوسنے قطع کلام لازم و واجب ہوا ۔ اب انکو اختیار ہے جسقدر چاہین ہمکو گالیان سناوین یہان اتنا ذکر بہی نہوگا کہ کسینے کچہہ کہا ہے ۔ ان گالیون کے خوف سے ہم مسائل حقہ و مضامین مفیدہ قوم و مذہب سے ہرگز سکوت اختیار نکرینگے گو ایڈیٹر مشیر قیصری انکو فنکی اور برادر انکو گالیان قرار دین اور انکے بدلے صلواتین سناوین ہم پہلے بہی کہہ چکے ہین اب پہر کہتے ہین کہ ہم اپنی آبرو کو بمقدار ذرہ ہی کیون نہو قوم اور مذہب کے لئے وقف کر چکے ہین اسلئے ہم بخوف دشنام مذہب اور قوم کی نصرت نہین چہوڑ سکتے ۔ وباللہ التوفیق ۔